السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاحج کی قربانی آدمی پاکستان میں دے سکتا ہے؟ اسی دن جس دن سعودی عرب میں عید ہوتی ہے؟ یا جدہ یا ریاض کے شہر میں دے سکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نہیں !حج کی قربانی حرم کے علاوہ ریاض، جدہ اور پاکستان سمیت کسی جگہ بھی نہیں دی جا سکتی ہے۔ یہ قربانی حرم کے ساتھ خاص ہے۔ اس کو وہیں کرنا لازم اور ضروری ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے۔

هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ   ٩٥ ... سورة المائدة

وہ ہدی (قربانی کا جانور کعبہ) کعبہ جانے والا ہو۔

صاحب تبیین الحقائق فرماتے ہیں۔

كل دم يجب على الحاج يختص بالحرم لقول الله تعالى : وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ [البقرة: 196]، وقوله تعالى : مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ [الحج: 33] (تبيين الحقائق: 2/90)

ہر خون (قربانی) کے حوالے سے حاجی پر واجب ہے کہ وہ ان دونوں آیات (: وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ [البقرة: 196]، وقوله تعالى : مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ [الحج: 33) پر عمل کرتے ہوئے اسے حرم میں (ذبح) کرے۔

اور یہ قربانی حرم کی حدود میں کہیں بھی کی جا سکتی ہے۔ سیدنا جابر فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے فرمایا:

منى كلها منحر وكل فجاج مكة طريق ومنحر (ابن ماجہ: 3048، قال الالبانی صحیح)

منی سارے کا سارا، اور مکہ کی تمام گلیاں اور راستے ذبح کرنے کی جگہیں ہیں۔

ہاں البتہ اگر کوئی شخص قربانی کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اس بارے میں حکم یہ ہے کہ وہ قربانی کے بدلہ میں دس روزے رکھے، تین حج کے مہینے میں احرام باندھ کر اور باقی سات روزے حج سے فارغ ہونے کے بعد جہاں چاہے رکھے، لیکن گھر پہنچ کر رکھنا بہتر ہے۔ ان روزوں کو مسلسل یا الگ الگ رکھنا دونوں طرح جائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی